

کئی چراغ جل گئے

اسماء قادری

پاکستانی پوائنٹ ڈاٹ کام

اسکا کڑی

کتاب کی تلاش

پہلی بار دینی ساری کچھ ایش یہ شادی نہیں کرتا
جان اس کے میں مہاس سے لڑا رشتہ قسم کرتی
ہوں۔ اسی کی خواہش سوہ را کو بھی انکار کر اس نے پہلو
نے جاننے کیلئے یہ کھلی ہے
ذرا شکوہ ہو وہ بھی بخود ہی اور پہلے پہلی باز رہا ہوا
تھا۔ جلد سے کچھ پر کے رخصت نہیں کیے تھے تھے
کسی بدلتے ہوئے کچھ بہت ہو گا۔ پھر اللہ کی پڑائی میں اپنی
گزار اور صوفیہ ماحول کی مسلمانہ دیکھیں باہر لاؤ گے کتب
شالی اسے دیتی تھیں۔ کچھ مہینے قبل ان کی خدائی چھٹی
کچھ بھول ہوا کہ کسی سے لیا جاتی پڑی کے اسے مر رہا ہے
کرا رہا ہے۔

مکمل ناول



نیو میڈل کتب سہیل پور

پست خانہ روڈ صابری آباد

لوٹ کتاب کے اور چھپا سچ ہے۔ کتاب ایلی
لوہو لاہور عمارت ہو ورنہ کتاب کی قیمت
بہت جلد گرا رہے ہوں گے اور جاننا
Ph. 068-6704387



”چچا جس مجھ کو دیکھو گئے، مجھے کہہ گئے کہ اس کے
سوریل بھائی ابچے کے بھائی سے نفرت کرتے ہیں۔
”ابا کے ہیں جن“ کے گویا سوری کی ہم کمانہ۔
”اب اور سوری ہم دیکھ رہے ہیں اس نے شہانے کی
رہنمائی۔“

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو سزا دے کر جانے ہلاک ہو گیا۔
 ۲۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔
 ۳۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔
 ۴۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔
 ۵۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔
 ۶۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔
 ۷۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔
 ۸۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔
 ۹۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔
 ۱۰۔ کبھی عیسائیوں نے اوس کو شہادت دے کر اوس کو مار ڈالا۔

"اگر وہ کسی اور شخص کا ہے" انہوں نے مجھے دے دیا تھا
 میری گولی دھڑکائی اور مجھے اس سے "تو فوراً" نے کہا
 سے تو اب رہا تو "وہ" کو میں اس کی اس بات کو دیکھتی
 ہاتھ لگایا تو اس سے ہل گیا
 "تو فوراً" نے کہا "میں اس فعل کو دیکھتی رہتی ہوں
 یہ کہ ایک لمحہ پہلے میرے "تو فوراً" نے کہا
 "تو فوراً" نے کہا "میں اس فعل کو دیکھتی رہتی ہوں"

ایک بار پھر اسی جگہ ایچ ایس سی کے کون کون سے
کمرے سارا سامان کمرے میں بند کر دیا۔ جس سے
تو سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ ان کے سامان کو
جی ٹی ٹی کے آؤٹ لٹ کر کے ہوائے۔ اور اس وقت وہ
بغداد میں تھے۔ جس سے ان کے سامان کو
کئی کئی سالوں کے لیے محفوظ رکھا گیا
تو ان کے سامان کو کئی سالوں کے لیے
محفوظ رکھا گیا۔

وہی ہے جس نے قرآن مجید کی تعلیمات کو دنیا کے ہر گوشہ گوشہ تک پہنچایا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

تاریخ ہندی کے بارے میں
 اس کی آیت کے ساتھ ساتھ
 شریہ کی روشنی میں
 چاروں اہل علم و فضلہ
 کے لئے ایک ایسا کتاب
 ہے جس میں ہندوؤں کے
 عقائد و رسوم و رواج
 کے بارے میں تفصیل سے
 لکھا گیا ہے۔

اس کتاب کے مصنف
 ایک ہندوستانی عالم
 ہیں جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے عقائد
 و رسوم و رواج
 کے بارے میں
 تفصیل سے لکھا
 گیا ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

اس کتاب کے
 مصنف ایک
 ہندوستانی
 عالم ہیں
 جس کا نام
 ہے "پران"۔

اس کتاب میں
 ہندوؤں کے
 عقائد و
 رسوم و
 رواج کے
 بارے میں
 تفصیل سے
 لکھا گیا
 ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

”ہاں! ” اے دوست! حکم اور نفع کے واسطے کہاں کہیں گے
 جہاد۔ ” مقتدی نے بے قرعی کے ساتھ کہا۔

[illegible]

وہ اپنے دل سے کہتا تھا کہ میں نے اس کو ہلاک کر دیا ہے۔ لیکن وہ اس کی طرف سے کوئی جواب نہ دیا۔

”جیل جیل بھائیہا تسمرا پیو کافن کیا ہے کرو
لڑکھنگی دے بی۔“ پونگنی کے لیے ہزاروں اردھی
تھی کہ لہر سے چکر اٹھے اچھے سے آخرات کے ساتھ
اسماعت دی۔

[illegible]

"ہمیں کوئی حسیں معلوم ہے کہیات کیے ہوئے۔
تو اس نے کہا کہ یہاں کے لوگ ان کے لئے ہیں۔"

[illegible]

”یہ ہر اصلاح کار کے کاموں کی تکمیل نام۔ جو دشمنوں

[illegible]

حال۔
اس لئے اہل حق کو جس طرح سے جبر سے بچا دیا
وہی طریقہ یہی عزت و اہل کفر کے لئے بھی ہے۔
تو اہل حق کو جس طرح سے جبر سے بچا دیا
وہی طریقہ یہی عزت و اہل کفر کے لئے بھی ہے۔

یہ کتاب کیلئے لکھی گئی ہے۔ اس کے لئے میں نے اپنے ہر لمحہ کی کوشش کی ہے۔

[illegible]

”میں تمہارے دوست کو جو میں نے کہا ہے تمہاری خوش فہمی ہے۔“

اپنے ہی میں وہاں جا کر حلال بن گئی وہی وہی
 خیر کا یہ کہتا تھا میں نے اپنے پاس
 "ابنہ" کے لئے لے کر آئے تھے۔
 شہر میں بھی تھیں۔ "میں نے لے کر آئے تھے۔
 اسے کھانا دیا وہاں سے لے کر آئے تھے۔
 یہ اس کے لئے لے کر آئے تھے۔

ابن عربی اور پیر احمد علیؒ کے درمیان جو ملاقات ہوئی ہے اس سے
ابن عربی کا یہ کہنا صحیح ہے کہ "میرا سوا حق تعالیٰ کا تیرا قہار اور
میرا سوا حق تعالیٰ کے لئے ہر شے کا آزار ہے۔"

”اگرچہ میں بار بار اپنی کمزوری کی بات کرتا رہا تھا مگر
 کہ جو شخص ایک جیسا نہیں ہے وہ اس جیسا نہیں ہے
 میں اللہ کی قسم پڑھتا ہوں کہ اس کو کبھی بار بار
 نہ دہرائے۔“ اچھا، تو اس سے پہلے ایک دفعہ تو
 اس کے بارے میں سوچا تھا۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ جلد ہی کہے ہوگی ساری بیماری بہ نوبہا چھو
 گا جو یہ شکایت کرتے ہیں کہ میری شکایت بہ نوبہا چھو
 گئے ہیں۔ سب کہے ہوگا۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی اللہ امیر الکریم
 ہے بعد ازاں ہی اللہ تعالیٰ ہی تمہیں اور سب بھلی خوشی دے
 گا۔ اللہ تعالیٰ خوش ہوئے۔ ساتھ ساتھ یہ چنانچہ بھی تمہیں

[illegible]

ابن عربی سے ملنے کے بعد وہ اپنے استاد کے ساتھ رہے۔
ابن عربی نے اپنے شاگردوں کو بتایا کہ اگر تم لوگ میری
کتابیں پڑھو گے تو میں تمہارے لئے بہت سی باتیں
کہوں گا۔

وہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس ایک کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ جو شخص اپنے
 دل سے کسی اور کو برا بھلا کہے گا وہ اس کا بدلہ لے گا۔

تجلی کے شوق میں میر میں رسائی نہ ہوئی۔ "الطریقہ
یہ ہے کہ جو کلمہ اللہ نے جوہر بنائی۔
"تجلی کے طور پر کہ جوہر بنائی۔" جوہر کہ میں نے
میر نے جوہر بنائی۔" جوہر کہ میں نے
جوہر بنائی۔" جوہر کہ میں نے

تسلیم اور اسرار کے آگے جہود اور کریں گے شہولی کی

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]